گُلبدن بیگم

ہندوستان کی تہذیب کو ترقی دینے میں مغل شہزادیوں اور بیگمات کا بھی بڑا حصّہ ہے۔ ان میں بابر کی بیٹی گلبدن بیگم کا نام نمایاں ہے۔

گلبدن کی ماں کا نام ماہم تھا جو گلبدن کو بہت چاہتی تھیں اور اس کی تعلیم وتربیت پر خاص توجہ دیتی تھیں۔

گلبدن بیگم بہت خوبصورت، خوش مزاج، محبت کرنے والی، ذہین اور پڑھنے لکھنے کی شوقین تھیں۔ گلبدن بیگم اپنے سب بھائی بہنوں کی گرویدہ تھیں مگر ہمایوں کو وہ خاص طور سے بہت چاہتی تھیں۔

جب وہ بڑی ہوئیں تو اُن کی شادی مغل خاندان کے ایک شخص خواجہ خضر سے ہوئی۔ خواجہ خضر نے گلبدن کی بہت قدر کی اور گلبدن بیگم نے بھی اپنی شادی شدہ زندگی کی سب ذمہ داریوں کو بڑی خوبی سے نبھایا۔

گلبدن بیگم نے تین مغل بادشاہوں یعنی بابر، ہمایوں اور اکبر کا زمانہ دیکھا۔ بابر اور ہمایوں تو گلبدن کو چاہتے ہی تھے ان کے بعد اکبر نے بھی اپنی پھوپھی کا بہت خیال رکھا۔ جب اکبر اپنے بیٹے سلیم سے ناراض ہو جاتا تو گلبدن بیگم دربار میں جا کر اس کی سفارش کرتیں۔ اکبر اُسے فوراً مان لیتا اور سلیم کو معاف کر دیتا تھا۔

آخری عمر میں گلبدن بیگم نے اکبر سے کہا کہ وہ مکّہ معظّمہ جانا چاہتی ہیں۔ اکبر کو یہ فکر ہوئی کہ اس عمر میں وہ اتنے دور دراز کا سفر کیسے کریں گی۔ مگر ان کی خواہش کو پورا کرنے کے لیے اس نے ایسا بندوبست کیا کہ انھیں راستے میں زیادہ تکلیف نہ ہو۔

گلبدن بیگم حج کو گئیں اور وہاں سے تین ساڑھے تین سال بعد واپس لوٹیں۔ اکبر نے ان سے فرمائش کی کہ وہ

© NCERT not to be republished

ہمایوں کے زمانے کے حالات لکھیں۔ اس طرح انھوں نے ایک کتاب ''ہمایوں نامہ'' لکھی۔ یہ کتاب فارسی زبان میں ہے۔ اس میں ترکی زبان کے الفاظ بھی ہیں۔ اس کتاب کا قلمی نسخہ لندن کے میوزیم میں محفوظ ہے جس پر شاہجہاں کے دستخط بھی ہیں۔ یہ مغلیہ خاندان اور خاص طور سے ہمایوں کے زمانے کے حالات پر ایک اہم کتاب ہے۔ اس میں گلبدن بیگم نے بابر کی 'تزک بابری' سے بھی مدد لی ہے۔ انھوں نے اس کتاب میں اس زمانے کے سیاسی، سماجی اور اپنے خاندانی حالات بہت سادہ اور دل نشیں انداز میں بیان کیے ہیں۔

ایک انگریز خاتون این۔ ایس۔ بیورج نے ''ہمایوں نامہ'' کا ترجمہ انگریزی میں کیا ہے۔ وہ اس کے بارے میں لکھتی ہیں، ''ہمایوں نامہ میں جو واقعات لکھے گئے ہیں ان کی صداقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ گلبدن بیگم نے مغل بادشاہوں کے خاندانی حالات، ان کے رہن سہن کو جتنی دلچسپی سے لکھا ہے وہ کسی مؤرخ کے بس کا کام نہیں تھا۔'' گلبدن بیگم نے طویل عمر پائی۔ اسّی سال کی عمر میں آگرہ میں ان کا انتقال ہوا۔

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

گرویدہ	:	چاہنے والا، عاشق
قلمی نسخہ	:	ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب
مؤرخ	:	تاریخ داں، تاریخ لکھنے والا
بندوبست	:	انتظام

تربیت دینا	:	سکھانا
طویل	:	لمبی
صداقت	:	سچائی

2 سوچیے اور بتائیے:

(i) گلبدن بیگم کس کی بیٹی تھیں؟

(ii) گلبدن بیگم کس کی بیوی تھیں؟

(iii) گلبدن بیگم کی کتاب کا نام کیا ہے؟

(iv) گلبدن بیگم نے کن کن بادشاہوں کا زمانہ دیکھا تھا؟

(v) 'ہمایوں نامہ' میں کس زمانے کا ذکر کیا گیا ہے؟

3 نیچے دیے ہوئے لفظوں کے تلفظ کی مشق کیجیے:

قلمی   تہذیب   گرَویدہ   مُغَل   خوش مِزاج

خواجہ خِضر   مؤرخ   ملکّہ معظّمہ   خاندان

4 واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے:

تعلیم   خواہش   تکلیف   الفاظ   واقعات

مؤرخ   خاتون   حالات

© NCERT not to be republished

5 خالی جگہوں کو بھریے:

فارسی　　تزکِ بابری　　ہمایوں نامہ　　ملکّہ معظمہ　　گلبدن

(i) گلبدن بیگم نے اکبر سے کہا کہ وہ ______ جانا چاہتی ہیں۔

(ii) خواجہ خضر نے ______ کی بہت قدر کی۔

(iii) ہمایوں نامہ ______ زبان میں ہے۔

(iv) گلبدن بیگم نے بابر کی ______ سے بھی مدد لی ہے۔

(v) این۔ایس۔ بیورج نے ______ کا ترجمہ انگریزی زبان میں کیا ہے۔

6 عملی کام:

اپنے استاد سے 'ہمایوں نامہ' کے متعلق معلومات حاصل کیجیے اور ان پر اپنی ڈائری میں پانچ جملے لکھیے۔

© NCERT not to be republished